طرحی مسالمہ

مال اسلام نے باٹا تو ہزاروں موجود
خون اسلام نے مانگا تو بہتر نکلے

دولت کی جستجو میں ہے سرگرم زمانہ۔۔۔حق کی راہ میں توصرف سرور نکلے
یوں تو ہوئے دنیا میں وفادار بہت ہی۔۔۔عباس سے وفا میں سب کم تر نکلے
مال اسلام نے باٹا تو ہزاروں موجود۔۔۔خون اسلام نے مانگا تو بہتّر نکلے
حسین نے نصرت کے لئے جبکہ صدا دئ۔۔۔تھے تو ہزاروں صرف علی اصغر نکلے
حق کی راہ میں، قربان ہونے کے لیئے۔۔۔دیکھا سب نے کہ ہم شکلِ پیمبر نکلے
ابنِ حسن نے پائ جنگ کی اجازت ۔۔۔ شاہ کی نصرت کو، قاسمِ انور نکلے
شبیر پہ کربل میں قرباں جو ہو گئے۔۔۔انمول نگینے، ایک سے ایک بہتر نکلے
عباس نہ رہے، اور نہ اکبر و قاسم۔۔۔حق پہ مرنے کو پھر شہٰ سرور نکلے
بھولیں گے نہ عابد، اس غم کو کبھی بھی۔۔۔دربار میں جب اہلِ حرم کھلے سر نکلے
شبیر نے اسلام کی کھیتی کو اۓ سابقؔ۔۔۔جس خون سے سینچا وہ بہتّر نکلے

سید حسن اختر سابقؔ
آسٹن، ٹکساس

اردو فاونڈیشن کی جانب سے بذریعہ زوم
۲۳ اکتوبر ۲۰۲۰ء